السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی حکیم یا ڈاکٹر طوائف کا علاج کرے۔ تو اس کو فیس اور قیمت دوا کی لینا جائز ہے۔ یا نہیں اور فیس اور دوا کی قیمت میں کچھ فرق ہے۔ یا برابر ہے۔ اور اسی طرح جو عطار نسخہ باندھتا ہو یا اور کوئی مسلمان دوکاندار جوان کے ہاتھ سودا کرے۔ تو اس کی قیمت لینی کیسی ہے۔ اور اس حکیم یا ڈاکٹر میں کچھ فرق ہے۔ یا برابر ہیں۔ اگر فرق ہو تو وجہ بھی ضرور بیان کی جائے۔ ورنہ ان کے علاج وغیرہ کی کیا صورت ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طوائف کا مال جو زنا وغیرہ ناجائز طریقوں سے کمایا ہو چونکہ از روئے شریعت ان کی ملک نہین ہے۔ اس لئے علاج کی فیس یا کسی چیز کی قیمت میں لینا جائز نہیں۔ قیمت اور جنس میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں برابر ہیں۔

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 442۔443)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 90

محدث فتویٰ